

# ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

August 2024

صفحہ 2

تباکو کی روک تھام کرنے کے فوائد  
تسوار میں صحت، کینسر کا سبب بننے والے اے ای او کی موجودگی کا انکشاف

صفحہ 3

امریکہ میں تباکو کی 80 سال کی کم ترین سٹیج  
اڈونٹیشن میں 70 لاکھ افراد تباکو کا استعمال کرتے ہیں، سروے

صفحہ 4

ایف ڈی اے صحت ماہر کے سفارشات کا خیال رکھے،  
گلوبل ایکشن کا عدالت عظمیٰ سے استعفا

## نکوٹین پاؤچز بغیر تمباکو کی مصنوعات ہیں، وزارت صحت



### Minister for National Health Services, Regulations and

**Coordination:** (a) The Ministry of National Health Services, Regulations, and Coordination has not issued any license to any cigarette company (s) to manufacture or sale of Velo Nicotine Pouches. The Ministry's primary mandate is to protect the public health of citizens from the use / hazards of tobacco and related diseases. Since Velo-Nicotine Pouches are non-tobacco products, therefore, they do not fall under the Ministry's regulatory mandate.

(b) The Drug Regulatory Authority of Pakistan (DRAP) has conducted the analysis of Nicotine Pouches and has not recommended the use of this product as nicotine is a highly addictive substance. The M/o NHR&C is constituting a working group of relevant experts from health product regulation and tobacco control to frame recommendations for control or regulation.

ارت صحت نے بتایا کہ ڈرگ ریگولیشن  
نارٹی آف پاکستان (DRAP) نے نکوٹین  
پاؤچز کا جائزہ لیا ہے اور اس نے اس کے  
تعمال کی سفارش نہیں کی کیونکہ نکوٹین ایسا مادہ  
ہے جو انسان کو عادی بناتا ہے۔ وزارت اب  
نٹ پروڈکٹ ریگولیشن اور ٹو میکونٹرول کے  
ہرین کا ایک ورکنگ گروپ تشکیل دے رہی  
ہے تاکہ ان مصنوعات کے استعمال کی روک

تھام یا ان کے استعمال کے قواعد و ضوابط کے لیے سفارشات مرتب کی جاسکیں۔  
جواب میں کہا گیا ہے کہ وزارت کی جانب سے سگریٹ کے ہر پیکٹ پر تمباکو نوشی کی ممانعت اور غیر  
تمباکو نوشی افراد کی صحت کے تحفظ کے لیے سن 2002 کے آرڈیننس کے تحت ہدایات لکھی گئی ہیں۔  
آرڈیننس کے تحت ہر صنعت کار یا درآمد کنندہ پاکستان میں استعمال کرنے کے لیے سگریٹ کے ہر  
پیکٹ پر ہدایات لکھنے کو یقینی بناتا ہے۔ ویلو، برٹش امریکن ٹو بیکیو کی ایک پروڈکٹ ہے، پاکستان میں سن  
2022 میں اس کی فروخت کا ماہانہ حجم چار کروڑ پاؤچز ریکارڈ کیا گیا۔

اسلام آباد: وزارت صحت نے ویلو نکوٹین  
پاؤچز کے حوالے سے قومی اسمبلی کو بتایا ہے  
کہ یہ غیر تمباکو کی مصنوعات ہیں جن کے  
لیے قواعد و ضوابط بنانا ہمارے مینڈیٹ سے  
باہر ہیں۔ خاتون رکن قومی اسمبلی زرتاج  
گل وزیر کی جانب سے پانچ ستمبر کو اسمبلی  
کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران  
سوال کیا گیا کہ کن بنیادوں اور شرائط پر

سگریٹ کی کمپنیوں کو ویلو پاؤچز فروخت کرنے کا لائسنس جاری کیا گیا ہے اور اٹھارہ سال سے کم عمر  
افراد کو ان کی فروخت اور خریداری روکنے کے لیے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے  
ہیں؟ وزارت کی جانب سے جواب میں یہ وضاحت کی گئی کہ اس نے کسی بھی سگریٹ کمپنی کو ویلو نکوٹین  
پاؤچز کی تیاری یا فروخت کے لیے کوئی لائسنس جاری نہیں کیے۔  
وہ یہ بھی جاننا چاہتی تھی کہ کیا وزارت کی طرف سے ویلو پاؤچز پر ایسی ہدایات لکھی گئی ہیں جن کا مقصد  
18 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو ویلو کی فروخت اور خریدنے سے باز رکھنا ہو۔

## تمباکو نوشی ترک کرنے کے فوائد

کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔

بہتر ذہنی صحت:

کیا تمباکو نوشی آپ کی ذہنی تندرستی میں مدد کرتی ہے، یہ آپ کے تناؤ، پریشانی اور زندگی کی مشکلات سے نمٹنے میں مدد دیتی ہے اور آپ کو سکون فراہم کرتی ہے؟ نہیں، ایسا نہیں ہے بلکہ تمباکو نوشی اس کے برعکس کام کرتی ہے۔ درحقیقت، تمباکو نوشی ترک کرنا دماغی صحت اور تندرستی کو فروغ دیتا ہے۔

شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی ترک کرنے کے بعد لوگوں میں بے چینی، ڈپریشن اور تناؤ میں کمی آتی ہے اور ان کا موڈ بھی سگریٹ نوشوں کے مقابلے میں زیادہ بہتر ہونے لگتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

تمباکو نوشی ترک کرنے کے بعد دماغی صحت کے لیے اس کے فوائد محسوس ہونے میں 6 ہفتے تک کا وقت لگ سکتا ہے۔

تمباکو نوشی چھوڑنا آپ کے خاندان اور دوستوں کے لیے بہتر:

کچھ لوگ اپنے خاندان اور دوستوں کی وجہ سے تمباکو نوشی ترک کرتے ہیں۔

اگر آپ نے سگریٹ نوشی چھوڑ دی ہے اور آپ جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہیں تو آپ اپنے پیاروں کی زیادہ بہتر طور پر مدد کر سکتے ہیں اور مستقبل میں ان کی زندگی کا حصہ بن سکتے ہیں۔ نیز، تمباکو نوشی سے پرہیز کریں اور رول ماڈل بنیں، اس سے آپ کے بچوں میں سگریٹ نوشی کرنے کا امکان بھی بہت کم رہ جاتا ہے۔

لوگوں کو سیکنڈ ہینڈ سموکنگ سے بچائیں۔

تمباکو نوشی ترک کرنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ اپنے پیاروں کو سیکنڈ ہینڈ سموکنگ (اسے غیر فعال تمباکو نوشی بھی کہا جاتا ہے) کے مضر صحت اثرات سے بچائیں کیوں کہ یہ کسی بھی شخص خصوصی طور پر بچوں کے لیے خطرناک ہے۔

جب بھی آپ سگریٹ پیتے ہیں، آپ کا جسم ہزاروں کیمیکلز سے بھر جاتا ہے، جن میں سے بیشتر زہریلے ہوتے ہیں۔ جس دن آپ سگریٹ کا استعمال چھوڑ دیتے ہیں تو آپ کا جسم خود کو ان تمام نقصان دہ مادوں سے پاک کرنا شروع کر دیتا ہے اور بحالی صحت کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ آپ خود دنوں یا ہفتوں میں سگریٹ نوشی ترک کرنے کے کچھ فوائد دیکھ لیتے ہیں۔

۱- آپ کے ذائقہ اور بو کی حس بہتر طور پر کام کرنے لگتی ہے۔

۲- آپ زیادہ آسانی سے سانس لینا شروع کر دیتے ہیں۔

۳- آپ زیادہ توانا محسوس کرتے ہیں۔

۴- آپ کے دل اور پٹھوں تک خون پہنچنے کے عمل میں بہتری آ جاتی ہے جس سے جسمانی سرگرمی آسان ہو جاتی ہے۔

۵- پیچھڑوں کے افعال میں بہتری، کھانسی یا سانس لینے کے دیگر مسائل میں کمی آ جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

تمباکو نوشی ترک کرنے کے بعد آپ جاذب نظر آئیں گے کیونکہ آپ کی جلد کو زیادہ آکسیجن ملے گی، یہ چمکدار ہو جائے گی اور آپ کے دانت بھی گندے، داغدار یا پیلیے پڑنے سے بچ جائیں گے۔

تمباکو نوشی سے ہونے والی بیماریوں کے خطرات میں کمی:

۱- تمباکو نوشی ترک کرنے سے آپ کے لیے کینسر، پیچھڑوں، دل کی بیماری اور فالج کے طویل المدتی خطرات نمایاں طور پر کم ہو جاتے ہیں۔

۲- ایک سال کے بعد تمباکو نوشی کرنے والوں کے مقابلے میں دل کے دورے کا خطرہ آدھا رہ جاتا ہے۔

۳- دس سال کے بعد پیچھڑوں کے کینسر سے موت کا خطرہ سگریٹ نوشی کے مقابلے میں آدھا رہ جاتا ہے۔

۴- 15 سال کے بعد دل کے مرض میں مبتلا ہونے کا خطرہ اس شخص کے برابر ہو جاتا ہے جس نے کبھی تمباکو نوشی نہ کی ہو۔

۵- آک ٹائپ ٹیوڈ ماہیٹر، مد لہ، کی، ہماری، بشمول آسٹو لوروسس، آنکھوں کی، ہماری اور ڈیمینٹا ہونے

## نسوار میں مضر صحت، کینسر کا سبب بننے والے اجزاء کی موجودگی کا انکشاف

تحقیق کے نگران ڈاکٹر شہزاد کا کہنا ہے یہ تحقیق خیبر پختونخوا کے ساتوں ڈویژنوں بشمول پشاور، مردان، ہزارہ، کوہاٹ، ڈی آئی خان، بنوں اور مالاکنڈ میں کی گئی جس کے لیے نسوار کے چودہ بڑے برانڈز کا انتخاب کیا گیا اور ہر ڈویژن سے دو نمونے اکٹھے کئے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس تحقیق کا مقصد سب سے زیادہ استعمال ہونے والے برانڈز کے اجزاء کا جائزہ لینا ہے۔

بغیر دھوئیں کے تمباکو کا استعمال صحت عامہ کا بڑھتا ہوا مسئلہ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 360 ملین افراد بغیر دھوئیں کے تمباکو استعمال کرتے ہیں جن میں سے 90 فیصد سے زیادہ جنوبی ایشیا میں رہتے ہیں۔

پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق 8 فیصد آبادی پان، گٹکا اور نسوار سمیت بغیر دھوئیں کے مختلف تمباکو کی مصنوعات استعمال کرتی ہے۔ تاہم صوبہ خیبر پختونخواہ (کے پی) میں پشتون آبادی میں نسوار کا استعمال سب سے زیادہ ہے، جہاں تقریباً 15 فیصد عام آبادی اسے استعمال کرتی ہے۔ ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ پشاور کے تمباکو نوشوں میں سے 60 فیصد نسوار استعمال کرتے ہیں۔ محققین نے نسوار کے نمونوں میں 85 مختلف کیمیائی مرکبات کی نشاندہی کی، تمام نمونوں میں کوٹینین سب سے عام ہے۔

پشاور: ایک تحقیق میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ پشاور میں 60 فیصد تمباکو نوش نسوار استعمال کرتے ہیں۔ ایک موقع پر خیبر پختونخوا کے وزیر زراعت میجر (ر) سجاد خٹک نے دلیل دی تھی کہ نسوار پر ٹیکس لگانا بلا جواز ہے کیونکہ یہ عام لوگوں کی پسند کا نشہ ہے اور شریعت میں بھی اس کی ممانعت نہیں ہے۔ اب نسوار کے بارے میں نئی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس میں ایسے نقصان دہ مادے پائے جاتے ہیں جو کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔

تحقیق کے مطابق نسوار میں کوٹینین، غیر مرئی دھاتیں اور افلاٹاکسن جیسے نقصان دہ مادے پائے جاتے ہیں جو کینسر کا باعث بن سکتے ہیں۔

برٹس ریکارڈ کی ایک رپورٹ کے مطابق محققین نے پاکستان میں تمباکو کے استعمال کا پھیلاؤ روکنے کے لیے بغیر دھوئیں کے تمباکو کی روک تھام کے لیے پالیسیاں بنانے اور ان پر عمل درآمد کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔

یہ تحقیق آف آر ریسرچ، انوویشن اینڈ کمرشل رائزیشن (ORIC)، خیبر میڈیکل یونیورسٹی (KMU) اور پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (PCSIR) کے تعاون سے

## امریکہ میں تمباکونوشی 80 سال کی کم ترین سطح پر

کم عمر بالغ افراد میں ای سگریٹ پینے کا رجحان زیادہ ہے سگریٹ کے مقابلے میں ویپنگ کا استعمال اتنا عام نہیں ہے۔ سات فیصد بالغ امریکیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ ہفتے ای سگریٹ پیا ہے۔ ای سگریٹ کو ویپ بھی کہتے ہیں۔ گیلپ سروے میں 2019 سے لے کر اب تک بالغ امریکیوں میں ویپنگ کرنے والوں کا تناسب چھ فیصد سے آٹھ فیصد تک مستحکم ریکارڈ ہوا ہے۔

2022 اور 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق نوجوان بالغ افراد اب عمر کا وہ گروپ ہے جس میں سگریٹ پینے کا رجحان کم اور ای سگریٹ پینے کا رجحان سب سے زیادہ ہے۔ 18 سے 29 سال کی عمر کے اٹھارہ فیصد بالغ افراد ای سگریٹ استعمال کرتے ہیں، بڑی عمر کے گروپوں میں یہ شرح کم ہو کر 65 اور اس سے زیادہ عمر والوں میں سے 1 فیصد رہ جاتی ہے۔ ویپنگ میں تعلیمی فرق کا کردار کم ہے کیوں کہ 5 فیصد کالج گریجویٹس اور گریجویٹس سے کم تعلیم کے حامل 9 فیصد افراد ای سگریٹ پیتے ہیں۔

زیادہ تر امریکی سگریٹ اور ای سگریٹ کو بہت نقصان دہ سمجھتے ہیں۔

سگریٹ اور ای سگریٹ کے استعمال کی شرح میں کمی کی ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ یہ مصنوعات نقصان کا باعث بن سکتی ہیں۔ 79 فیصد بالغ امریکی کہتے ہیں کہ سگریٹ ان لوگوں کے لیے بہت نقصان دہ ہیں جو اسے استعمال کرتے ہیں، اسی طرح 57 فیصد ای سگریٹ کے بارے میں بھی یہی کہتے ہیں۔

بالغ امریکیوں کی اکثریت تمباکو چبانے کو بھی اس کے استعمال کرنے والوں کے لیے بہت نقصان دہ سمجھتی ہے البتہ سگار، پائپ یا ٹوٹن پاؤچرز کے بارے میں بہت کم لوگ ایسا کہتے ہیں۔ تمباکو نوشی امریکی غیر تمباکو نوشوں کے مقابلے میں اس بات پر کم مائل ہوتے ہیں کہ وہ جس چیز کو استعمال کرتے ہیں اسے نقصان دہ سمجھیں۔ 58 فیصد سگریٹ نوش سمجھتے ہیں کہ سگریٹ بہت نقصان دہ ہے جبکہ سگریٹ نوش نہ کرنے والے 80 فیصد افراد یہی رائے رکھتے ہیں۔ اسی طرح ویپنگ کرنے والے 63 فیصد افراد کا خیال ہے کہ ای سگریٹ بہت نقصان دہ ہے، ان کے مقابلے میں ویپنگ نہ کرنے والے 79 فیصد افراد بھی یہی کہتے ہیں۔

<https://news.gallup.com/poll/648521/cigarette-smoking-rate-ties-year-low.aspx?fbclid>

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں سگریٹ نوشی آٹھ دہائیوں کی کم ترین سطح پر ہے۔ گیلپ سروے کے مطابق اس وقت 11 فیصد بالغ امریکیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ ہفتے سگریٹ پیا ہے جو 2022 میں ریکارڈ کی گئی تاریخ کی کم ترین شرح سے بھی کم ہے۔ 2023 میں یہ شرح تقریباً 12 فیصد ریکارڈ کی گئی تھی۔ جب گیلپ نے پہلی بار 1944 میں سگریٹ نوشی کے بارے میں پوچھا تو 41 فیصد بالغ امریکیوں نے کہا کہ وہ تمباکو نوشی کرتے ہیں۔ تمباکو نوشی کی موجودہ شرح گزشتہ ایک دہائی کے مقابلے میں تقریباً نصف اور 1980 کی دہائی کے آخر میں ریکارڈ کی گئی شرح کی ایک تہائی ہے۔ تازہ ترین نتائج گیلپ کی جانب سے عادات کے سروے پر مبنی ہیں۔ یہ سروے یکم سے 21 جولائی کے دوران منعقد ہوا۔ 1944 اور 1974 میں سگریٹ نوشی کی ابتدائی پیمائش کے مطابق 10 میں سے کم از کم چار بالغ افراد نے کہا کہ وہ سگریٹ پیتے ہیں۔ اب بمشکل 10 میں سے ایک شخص تمباکو نوشی کرتا ہے۔ نوجوانی کی عمر کو سگریٹ نوشی کے لیے سب سے زیادہ موزوں تصور کیا جاتا تھا کیوں کہ بالغ نوجوان سگریٹ کی طرف زیادہ آتے تھے۔ گزشتہ تین سالوں میں 30 سال سے کم عمر کے اوسطاً 6 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ انہوں نے پچھلے ہفتے سگریٹ پیا ہے۔ اس کے مقابلے میں 2001 سے 2003 کے دوران جو سروے ہوئے ان میں یہ شرح 35 فیصد ریکارڈ ہوئی۔

نوجوانوں میں اب سگریٹ پینے کا رجحان دیگر عمر کے افراد کے مقابلے میں کم ہے کیونکہ 30 سے 49 سال کی عمر کے 13 فیصد، 50 سے 64 سال کی عمر کے 18 فیصد، 65 اور اس سے زیادہ عمر کے 9 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ وہ سگریٹ پیتے ہیں۔

2022 سے 2024 کے جائزوں کے مطابق تمباکو نوشی کا تعلیم کے ساتھ بھی ایک تعلق ہے کیونکہ 5 فیصد کالج گریجویٹس اور گریجویٹس سے کم تعلیم کے حامل 15 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ انہوں نے سگریٹ نوشی کی ہے۔ دونوں گروپوں کی شرحیں ماضی کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں۔ 2001 اور 2003 کے درمیان اوسطاً 14 فیصد کالج گریجویٹس اور گریجویٹس سے کم تعلیم کے حامل 30 فیصد افراد نے کہا کہ وہ سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔

## انڈونیشیا میں 70 لاکھ افراد تمباکو استعمال کرتے ہیں، سروے

ماہرین صحت سے مشورے لینے والے صارفین کی تعداد میں صرف 4 فیصد بہتری ریکارڈ ہوئی، یہ شرح 34.6 فیصد سے 38.9 فیصد تک پہنچ گئی۔

عالمی ادارہ صحت انڈونیشیا میں تمباکو پر قابو پانے کے لیے مضبوط اقدامات پر عمل درآمد کی حمایت اور اس کے لیے آواز اٹھاتا رہے گا۔ ان میں تمباکو کی مصنوعات پر ٹیکس میں اضافہ، تمباکو کے اشتہارات، پروموشن اور سپانسرشپ پر ذیلی قومی پابندیوں میں توسیع اور تمباکو سے پاک پالیسیوں پر مضبوطی اور زیادہ موثر طریقے سے عمل درآمد جیسے اقدامات شامل ہیں۔

ڈبلیو ایچ او، انڈونیشیا، عالمی سطح کے پالیسی سازوں اور صحت عامہ کے محققین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ تمباکو کو بہتر طریقے سے کنٹرول کرنے اور سب کے لیے ایک صحت مند، زیادہ پائیدار مستقبل کے حصول کے لیے انڈونیشیا میں گلوبل ایڈلٹ ٹوبیکو سروے 2021 کی رپورٹ پڑھیں اور اس سے استفادہ کریں۔

<https://www.who.int/indonesia/news/detail/22-08-2024-mini-story-of-health-and-who-release-global-adult-tobacco-survey-indonesia-report-2021>

عالمی ادارہ صحت (WHO) اور انڈونیشیا کی حکومت نے گلوبل ایڈلٹ ٹوبیکو سروے (GATS) سن 2021 کی رپورٹ جاری کر دی ہے جس میں عالمی سطح پر معیاری پروٹوکول اور طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے ملک بھر میں تمباکو کے استعمال اور ٹوبیکو کنٹرول کے اہم اشاریوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

رپورٹ سے پتا چلا ہے کہ 34.5 فیصد بالغ افراد یعنی 70.2 ملین لوگ تمباکو کا استعمال کرتے ہیں۔ مردوں میں تمباکو کے استعمال کا تناسب 65.5 فیصد اور خواتین میں 3.3 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ای سگریٹ کے استعمال میں گزشتہ 10 سالوں میں 10 گنا اضافہ ہوا۔ 2011 میں اس کی شرح 0.3 فیصد تھی۔ جب 2021 میں آخری گیسٹ سروے کا انعقاد کیا گیا تو یہ شرح 3 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ عوامی مقامات پر سیکٹڈ پیئڈ سموکنگ یعنی دوسروں کی تمباکو نوشی سے متاثر ہونے کی شرح زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے۔ مجموعی طور پر 74.2 فیصد بالغ افراد ریستورانوں میں اور 44.8 فیصد کام کی جگہوں پر سیکٹڈ پیئڈ سموکنگ کا شکار ہوئے۔ موجودہ تمباکو نوشوں میں سے تقریباً 78 فیصد نے سگریٹ کے پیکیٹوں پر صحت سے متعلق انتباہی پیغامات دیکھے۔ 10 سال پہلے کے مقابلے



## ایف ڈی اے صحت عامہ کے معیارات کا خیال رکھے، گلوبل ایکشن کا عدالت عظمیٰ سے استدعا

FDA

U.S. FOOD & DRUG  
ADMINISTRATION

### گلوبل ایکشن کے سی ای او کلف ڈگلس

ڈگلس ایک وکیل ہیں جنہوں نے 36 سال سے اپنا کیریئر سائنس پر مبنی پالیسیوں اور تعلیم کو فروغ دینے کی مدد سے تمباکو نوشی سے ہونے والی اموات اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ انہوں نے تمباکو کی صنعت کی بد اعمالیوں پر اس کے احتساب کے لیے عدالتوں کے دروازے بھی کھٹکھٹائے ہیں۔

انہوں نے سگریٹ کی صنعت کے خلاف کئی تاریخی مقدموں میں بطور وکیل خدمات انجام دینے کے علاوہ بوائیس سرجن جنرل اور بوائیس اسٹنٹ سیکرٹری برائے صحت کے مشیر اور امریکن کینسر سوسائٹی میں ٹوبیکو کنٹرول کے قومی سطح پر بحیثیت نائب صدر اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے دوران بچوں کو صنعت کے حربوں سے بچانے کے لیے بھی بہت کوششیں کی ہیں۔

گلوبل ایکشن کی عرضداشت جو ادارے کے خیراتی مشن اور تمباکو نوشی ترک کرنے کے سلسلے میں آگہی پروگرام کو آگے بڑھانے کے لیے پیش کی گئی ہے، اس کا مقصد لوگوں، ماہرین صحت اور شراکت داروں میں کوٹین کے بارے میں تفہیم، تمباکو اور کوٹین کی مختلف مصنوعات سے منسلک خطرے کے بارے میں معلومات کو بہتر بنانا ہے۔

گلوبل ایکشن آزادانہ طور پر کام کرنے والا ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو تمباکو کے استعمال کو ختم کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کی نمائندگی، کارروائی، فیلڈس اور ان کی ٹیم کر رہی ہے جو سپریم کورٹ اور ایپیلیٹ وکلاء میں سے ملک کے سب سے زیادہ تجربہ کار وکیل ہیں۔

تمباکو نوشی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے اور ہمیں اس سلسلے میں گلوبل ایکشن کے ماہرانہ تجزیے کو عدالت میں پیش کرنے پر فخر ہے۔ یہ واضح ہے کہ ایف ڈی اے کو ان لاکھوں تمباکو نوشوں کو بچانے کے لیے اپنی ریگولیٹری اتھارٹی کا استعمال کرنا چاہیے کیوں کہ ایف ڈی اے کے فیصلوں کے ان کی زندگیوں پر اثرات مرتب ہوں گے۔ یہ تمباکو نوشی درست رہنمائی اور مدد کے لیے ایف ڈی اے پر انحصار کرتے ہیں، اسی لیے ادارے کو ان کی درست رہنمائی کرنی چاہیے۔

<https://globalactiontoendsmoking.org/news-and-press/press/global-action-to-end-smoking-files-amicus-brief-with-u-s-supre>

گلوبل ایکشن ٹو اینڈ سموکنگ نے امریکی سپریم کورٹ میں نوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن اور ڈیجیٹل اینڈ وائٹ لائن انویسٹمنٹ، ایل ایل سی کے ایک مقدمے میں عرضداشت پیش کی ہے جس میں ای سگریٹ سے متعلق قواعد و ضوابط کے سلسلے میں فیملی سموکنگ اینڈ ٹوبیکو پریوینشن ایکٹ پر ایف ڈی اے کے مناسب طریقے سے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ بالغ تمباکو نوشوں کو سائنسی شواہد کی بنیاد پر ایسی مصنوعات کی فراہمی یقینی بنائی جائے جو ان کے خطرے اور سگریٹ پر انحصار میں کمی لاسکیں۔ گلوبل ایکشن ٹو اینڈ سموکنگ، تمباکو نوشی کی وبا کے خلاف جنگ میں ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتا ہے، اس نے کسی بھی فریق کی طرف داری کے بغیر صرف صحت عامہ کے مفاد میں اہم سائنسی معلومات عدالت کو فراہم کی ہیں۔

ای سگریٹ و دیگر کم نقصان دہ مصنوعات کے لیے قواعد و ضوابط کے بارے میں ایف ڈی اے کا موجودہ رویہ (ان مصنوعات کے استعمال پر پابندی لگانی ہے یا سرے سے قواعد و ضوابط ہی نہیں بنانے) تمباکو نوشی کے خاتمے کے لیے درکار کوششوں میں رکاوٹ ہے۔ یہ طرز عمل طویل عرصہ سے تمباکو نوشی کرنے والے افراد کی قبل از وقت اموات اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں ہر سال ہر پانچ میں سے ایک موت کا سبب بنتا ہے۔

اس بات کے اہم سائنسی شواہد موجود ہیں کہ بالغ سگریٹ نوشوں کو تمباکو نوشی ترک کرنے اور اس سے منسلک خطرے سے بچانے میں کوٹین ریٹیلینسٹ تھراپی اور اسی نوعیت کی دوسری ادویات کے مقابلے میں ای سگریٹ زیادہ مؤثر ہیں۔ ہم یہ بات یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہمارے ملک کی سب سے بڑی عدالت کوئی کم نقصان دہ مصنوعات کے بارے میں ایف ڈی اے کے سخت طرز عمل کا علم ہے کہ یہ کانگریس کے صحت عامہ کے عزم کی خلاف ورزی ہے۔ ہمیں نوجوانوں کو کوٹین کے خطرے سے بچانے کے لیے بالغ تمباکو نوشوں کو کم نقصان دہ مصنوعات کی فراہمی یقینی بنانے سمیت ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ ایف ڈی اے تمباکو نوشی ترک کرنے کی کوشش کرنے والے ان لاکھوں افراد کو ناکام بنا رہا ہے جو سگریٹ نوشی کی عادت میں مبتلا ہیں اور دوسرے طریقوں سے اپنی اس عادت کو ترک کرنے سے قاصر ہیں۔

آئرنیور ریسرچ اینڈ ایملیو پاکستان میں تمباکو نوشی کے خاتمے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کا قیام 2018 میں عمل میں آیا۔

گلوبل ایکشن ٹو اینڈ سموکنگ کے تعاون سے آئرنیور ریسرچ اینڈ ایملیو نے 2019 میں تمباکو نوشی کے خاتمے اور اس کے جدیدیل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان الائنس فار ٹوٹو بیکو ہارم ریڈکشن قائم کیا۔

To know more about us, please visit: [www.aripk.com](http://www.aripk.com) and [www.panthr.org](http://www.panthr.org)

Follow us on [www.facebook.com/ari.panthr/](https://www.facebook.com/ari.panthr/) | [https://twitter.com/ARI\\_PANTHR](https://twitter.com/ARI_PANTHR) | <https://instagram.com/ari.panthr>

Islamabad, Pakistan Email: [info@aripk.com](mailto:info@aripk.com)